دستور

پاکستان عوامی تحریک

مرکزی سیکرٹریٹ، 365۔ایم ماڈل ٹاؤن، لاہور

042-35170936-35168184 فیکس 35169111-5

http://www.pat.com.pk

E-mail: Info@pat.com.pk

دستور

پاکستان عوامی تحریک

مرکزی سیکرٹریٹ، 365۔ایم ماڈل ٹاؤن، لاہور

35169111-5 فیکس 042-35170936-35168184

http://www.pat.com.pk

E-mail: Info@pat.com.pk

فہرست

نمبر شمار	عنوان	آرٹیکلز	صفحہ نمبر
1	پارٹی کا نام	1	4
2	پارٹی کا پرچم	2	4
3	مرکزی سیکرٹریٹ	3	4
4	ممبر شپ	4	4
5	تصور پاکستان	5	4
6	تصور جمہوریت	6	4
7	اغراض ومقاصد	7	4
8	تعریفات	8	5
9	مبادیات	9	6
10	قائد تحریک	10	7
11	تنظیمی ڈھانچہ	11	7
12	مرکزی تنظیم	12	7
13	سنٹرل کور کمیٹی	13	8
14	نیشنل ایگزیکٹو کونسل	14	8
15	فیڈرل کونسل	15	9
16	جنرل کونسل	16	10
17	مالیاتی کمیٹی	17	10
18	جوائنٹ کوآرڈینیشن کونسل	18	11
19	سنٹرل ورکنگ کمیٹی CWC	19	11
20	مرکزی عہدیداران	20	11
21	مرکزی عہدیداران کی ذمہ داریاں	21	12
22	سنٹرل ایڈوائزری کونسل	22	14
23	پارلیمانی بورڈ	23	15
24	پارٹی ونگز	24	16
25	خصوصی کمیٹیز اور سیلز کا قیام	25	17
26	صوبائی/ریجنل تنظیم	26	19

27	ضلعی تنظیم	27	20
28	ذیلی تنظیمات	28	21
29	یونین کونسل تنظیم	29	22
30	یونٹ تنظیم	30	23
31	علاقائی تنظیمات کے عہدیداران کے فرائض واختیارات	31	23
32	نظام تنظیم سازی	32	26
33	مرکزی وصوبائی/ ریجنل تنظیم سازی	33	26
34	تنظیم کی تحلیل، نگران، تنظیم کی تشکیل	33.8	28
35	ذیلی تنظیم سازی (ضلع/ زون/ یونین اور یونٹس)	34	28
36	پارٹی سے اخراج	35	29
37	انکوائری کمیٹی	36	30
38	نظام مالیات	37	30
39	دستور میں ترمیم کا طریقہ کار	38	31
40	تحریک سے الحاق اور انضمام	39	31

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

آرٹیکل:...1 پارٹی کا نام:

پارٹی کا نام ''پاکستان عوامی تحریک'' ہوگا۔ جس کا مخفف ''PAT'' ہوگا۔

آرٹیکل:2... پارٹی کا پرچم:

اُفقی ترتیب میں سرخ، سفید اور سبز تین مساوی رنگوں پر مشتمل ہوگا۔

آرٹیکل:3... مرکزی سیکرٹریٹ:

پارٹی کا مرکزی سیکرٹریٹ لاہور میں ہوگا۔ جبکہ ذیلی دفاتر پاکستان اور دنیا بھر میں ہر سطح پر قائم کیے جا سکیں گے۔

آرٹیکل:4... ممبر شپ:

i۔ پاکستان کا ہر عاقل و بالغ شہری جس کی عمر کم از کم اٹھارہ سال ہو، وہ پارٹی کے منشور سے متفق ہو اور دستور کی پابندی کا عہد کرے ممبر شپ فارم پر کر کے پارٹی کا ممبر بن سکے گا۔

ii۔ ممبرز کے کوائف کا ریکارڈ مروّجہ ممبر شپ فارم کے ذریعے رکھا جائے گا۔

iii۔ کوئی فرد بیک وقت دو سیاسی جماعتوں کا ممبر نہیں بن سکتا

iv۔ ہر ممبر طے شدہ زرتعاون باقاعدگی سے جمع کرائے گا

آرٹیکل:5... نظریہ پاکستان:

''قرآن و سنت کے احکامات اور اصولوں کی رہنمائی اور بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کے افکار کی روشنی میں ہر قسم کے استحصال اور انتہا پسندی سے پاک ایک ایسی اسلامی جمہوری فلاحی مملکت کا قیام جس میں بلاتفریق رنگ و نسل، مذہب، زبان، جنس ہر شہری کو خوراک، لباس، رہائش، تعلیم روزگار اور علاج سمیت جملہ بنیادی انسانی حقوق کی فراہمی ریاست کی ذمہ داری ہو اور ہر شہری کو ترقی کے مساوی مواقع میسر ہوں۔

آرٹیکل:6... تصور جمہوریت:

''ریاست مدینہ کے ماڈل پر ایک ایسی جمہوریت کا قیام جس میں عوام ہر قسم کی دھاندلی اور دباؤ سے پاک آزادانہ ماحول میں آزادانہ اظہار رائے کی صورت میں اپنے نمائندے منتخب کر سکیں اور جس میں منتخب حکومت عوام کو آئینی بنیادی حقوق کی فراہمی کی پابند اور انتظامی امور و افعال میں جوابدہ ہو، جس میں کوئی بڑے سے بڑا عہدیدار احتساب سے مبرا نہ ہو، ایسی جمہوریت جس میں اختیارات کی نچلی سطح پر تقسیم کی ضمانت ہو اور قومی وسائل کی منصفانہ تقسیم بھی یقینی ہو'۔

آرٹیکل:7... اغراض و مقاصد:

(1) پاکستان میں قرآن و سنت کا حقیقی معنوں میں نفاذ اور آئین و قانون کی حکمرانی کو یقینی بنانا۔

(2) ملک میں حقیقی معنوں میں آئین و قانون کی حکمرانی اور فوری و سستے انصاف کی فراہمی کیلئے عدلیہ کی آزادی کی حفاظت اور اس کے آئینی کردار کی ادائیگی کو یقینی بنانا۔

(3) ملکی ترقی کیلئے معاشرے میں بلاتفریق جدید تعلیم، سائنس و ٹیکنالوجی کے فروغ کو یقینی بنانا، طبقاتی نظام تعلیم کے خاتمہ کیلئے اقدامات کرنا، پانچ سے 16 سال کی

عمر کے بچوں کو مفت ولازمی تعلیم کی فراہمی کو یقینی بنانا۔

(4) آئینی اداروں کو فعال بنانے کیلئے عصری ضروریات کے مطابق مربوط اصلاحات کرنا۔

(5) حقیقی جمہوریت کے قیام کیلئے الیکشن کمیشن کی تشکیل نو، اسے انتظامی ومالی خودمختاری دینے اور جدید ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ کرنے کیلئے اقدامات کرنا۔

(6) پاکستان کے دفاع کو عصری تقاضوں کے مطابق ناقابل تسخیر بنانے کیلئے افواج پاکستان کو وسائل مہیا کرنا۔

(7) خواتین کو معاشرہ میں باعزت مقام دلانا اور حکومتی اداروں میں ان کی شراکت وفعال کردار کو یقینی بنانا۔

(8) آزاد خارجہ پالیسی کی تشکیل، خطے کے جملہ ممالک کے ساتھ پاکستان کے قومی مفادات کو اولین ترجیح دیتے ہوئے بہتر تعلقات قائم کرنا، مزید برآں عالمی برادری اور عالم اسلام کے ساتھ ملکی سالمیت اور خودمختاری برقرار رکھتے ہوئے خوشگوار تعلقات کو فروغ دینا۔

(9) ہرقسم کی دہشتگردی، انتہاپسندی، نسلی، لسانی، گروہی، مذہبی وصوبائیت پرمبنی رویوں اور تعصّبات کا خاتمہ کرنا۔

(10) غریبوں، مزدوروں، کسانوں، بیروزگاروں بالخصوص سوسائٹی کے کمزور طبقات کی معاشی بحالی کیلئے واضح پروگرام وضع کرنا۔

(11) پاکستان میں سود سے پاک معاشی نظام کا نفاذ اور افراط زر کو کنٹرول کرنے کیلئے موثر معاشی پالیسی وضع کرنا۔

(12) اوورسیز پاکستانیوں کے مسائل کے حل کیلئے خودمختار کمیشن کا قیام عمل میں لانا اور انتخابی عمل میں ان کی شرکت کو یقینی بنانا۔

(13) مسئلہ کشمیر وفلسطین کے منصفانہ حل کیلئے اقوام متحدہ کی قراردادوں پر عملدرآمد یقینی بنانے کیلئے کردار ادا کرنا اور دنیا بھر میں اقلیتوں کے ساتھ ماورائے قانون اقدامات پرآواز اٹھانا۔

(14) آزادی اظہار کے حق اور میڈیا کی آزادی کو یقینی بنانا۔

آرٹیکل:8...... تعریفات

8.1۔ تنظیم:

دستور میں دیئے گئے لازمی عہدوں پر ذمہ داران کے انتخاب/تقرری کے بعد اس کو دستوری تنظیم کہا جائے گا۔

8.2۔ تنظیم سازی:

کسی بھی علاقائی سطح پر پہلی بار تنظیم قائم کرنے کے عمل کو ''تنظیم سازی'' کہا جائے گا۔

8.3۔ تنظیم نو:

ایسے تمام علاقہ جات جہاں پاکستان عوامی تحریک کی تنظیم موجود ہو اور وہ اپنی تنظیمی مدت پوری کر چکی ہو یا کسی تنظیمی فیصلہ کی روشنی میں دوبارہ تنظیم بنانے کی ضرورت ہو تو اس عمل کو ''تنظیم نو'' کہا جائے گا۔

8.4۔ تنظیمی ردوبدل:

دوران تنظیمی مدت کسی بھی ذمہ دار کے استعفیٰ/ نا اہلی/ رخصت یا عدم دستیابی کی وجہ سے تنظیم میں جزوی تبدیلی کی جاسکے گی جو کہ تنظیمی مدت کی تکمیل تک ہوگی۔ تنظیمی ردوبدل کا عمل بالائی تنظیم کی نگرانی میں ہوگا۔

8.5۔ عبوری تنظیم:

کسی بھی سطح پر تنظیمی کام کے آغاز کے وقت' یا پھر تنظیم/عہدیدار کی معطّلی کے بعد وہاں مخصوص مدت کے لیے ''عبوری تنظیم'' بنائی جاسکے گی جو کہ دستوری تنظیم کی تشکیل کا اہتمام کرے گی عبوری تنظیم کی مدت 6۔ماہ سے زیادہ نہیں ہوگی۔

8.6۔ لازمی عہدے:

اس سے مراد دستور میں دیئے گئے وہ عہدے ہیں جن کے تقرر کے بعد اس کو ایک دستوری تنظیم تصور کیا جائے گا۔

8.7۔اختیاری عہدے:

اس سے مراد ایسے عہدے ہیں جن کے لیے موزوں افراد ملنے پر تقرر کیا جا سکتا ہے۔ایسے عہدوں پر موزوں افراد دستیاب نہ ہونے سے دستوری تنظیم مکمل تصور ہوگی۔

8.8۔تنظیمی تقسیم:

پاکستان عوامی تحریک کی تنظیمات دو حصوں میں منقسم ہونگی۔(i) مرکزی وصوبائی/ریجنل تنظیمات (ii) علاقائی تنظیمات

8.8.i۔ملکی (مرکزی) وصوبائی/ریجنل تنظیم:

اس سے مراد مرکزی (ملکی) اور صوبائی/ریجنل تنظیمات ہونگی۔آزاد کشمیر، گلگت بلتستان اور فاٹا کی تنظیمات کا درجہ صوبہ کے برابر ہوگا۔جغرافیائی طور پر صوبہ کو مختلف ریجنز میں تقسیم کیا جا سکے گا۔اس تنظیم کو ریجنل تنظیم کہا جائے گا جس کا درجہ صوبہ کے برابر ہوگا

8.8.ii۔علاقائی تنظیم:

ضلع/تحصیل/زون/یونین کونسل/یونٹ سطح کی تنظیمات ''علاقائی تنظیمات'' کہلائیں گی۔

8.9۔ونگز:

اس سے مراد پاکستان عوامی تحریک کی تنظیم کے تحت مختلف شعبہ جات کی نمائندہ تنظیمات بنائی جائیں گی جنہیں ''ونگز'' کہا جائے گا۔ہر ونگ کے ساتھ متعلقہ شعبہ درج ہوگا مثلاً (کسان ونگ، لیبر ونگ، یوتھ ونگ وغیرہ)

8.10۔محاسبہ کمیٹی:

اس سے مراد مرکز یا صوبہ کی سطح حسب ضرورت بنائی گئی کم از کم تین رکنی کمیٹی ہوگی جو کہ تنظیمات اور ونگز کے مالی حسابات کی جانچ پڑتال کی مجاز ہوگی اور ان کی کارکردگی کا جائزہ لے سکے گی۔

8.11۔تنظیم/عہدیدار کی معطّلی:

i۔ عہدیداران پر عائد ذمہ داریوں کی عدم ادائیگی، دستور کی خلاف ورزی، باہمی تنازعات کے شدت اختیار کر جانے یا کسی سنگین الزام کے عائد ہونے کی صورت میں بالائی تنظیم ضروری سماعت کے بعد فوری طور پر ذمہ دار/ذمہ داران/تنظیم کو معطل کر سکے گی۔

ii۔ معطل شدہ عہدیداران یا تنظیم کے فرائض واختیارات عبوری طور پر متبادل افراد کو سونپے جائیں گے۔بالائی اور مرکزی تنظیمات کو تحریری طور پر صورت حال سے آگاہ کیا جائے گا۔

iii۔ بعد ازاں مرکزی تنظیم ضروری تحقیق کے بعد معطّلی کے فیصلے کی توثیق یا تنسیخ کی مجاز ہوگی۔

آرٹیکل:...9 مبادیات:

1۔ تمام اجلاسوں کا کورم کم از کم ایک تہائی ہوگا البتہ دستوری ترامیم کے اجلاس کا کورم نصف (1/2) ہوگا۔

2۔ پارٹی ممبران بلا امتیاز جنس ہر سطح پر پارٹی عہدوں کے لئے امیدوار بن سکیں گے۔

3۔ پارٹی کی ہر سطح کی تنظیمات، کونسلز اور بورڈ میں نامزدگی کے لئے مختص کوٹہ کا ایک تہائی حصہ خواتین کے لئے مختص ہوگا۔

4۔ پارٹی کا ماٹو ''اسلام، عوام، جمہوریت اور پاکستان'' ہوگا۔

5۔ گلگت بلتستان اور فاٹا کی بالائی تنظیم کا درجہ صوبائی تنظیم کے برابر ہوگا۔

6۔ ریاست آزاد جموں کشمیر کی تنظیم کا درجہ صوبائی تنظیم کے برابر ہوگا۔

7۔ ملکی، صوبائی/ ریجنل ضلعی و ذیلی سطح کے عہدیداران اپنے عہدہ سے قبل متعلقہ علاقائی سطح کا نام شامل کریں گے۔ (مثلاً ضلعی صدر/ تحصیلی جنرل سیکرٹری وغیرہ)

8۔ ہر علاقائی تنظیم کی سطح پر ایڈوائزری کونسل تشکیل دی جاسکے گی۔

9۔ تنظیمی امور (تحریر/ گفتگو) میں ''عوامی تحریک'' سے مراد ''پاکستان عوامی تحریک'' ہوگا۔

10۔ جہاں افراد کی نامزدگی درکار ہوگی قائد تحریک متعلقہ ذمہ داران/ باڈیز کی سفارش پر نامزدگی کرسکیں گے۔

11۔ پارٹی کے تنظیمی و انتظامی امور میں کسی قسم کے ابہام کی صورت میں قائد تحریک حتمی فیصلہ کے مجاز ہونگے۔

آرٹیکل: 10... قائد تحریک:

10.1۔ بانی تحریک ڈاکٹر محمد طاہر القادری پارٹی کے قائد ہونگے۔

10.2۔ پارٹی کی بانی قیادت کو ''قائد تحریک'' کے لقب سے موسوم کیا جائے گا۔

10.3۔ پارٹی ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی فکری و نظریاتی اور تحریکی رہنمائی میں کام کرے گی۔

10.4۔ پارٹی کے مرکزی سطح کے تمام بنیادی فیصلے اور دستوری ترامیم قائد تحریک کی توثیق سے نافذ العمل ہونگے۔

10.5۔ قائد تحریک کو کسی بھی ہنگامی صورتحال کے پیش نظر پارٹی کے وسیع تر مفاد میں ضروری اقدام کا اختیار ہوگا۔

10.6۔ جنرل کونسل کا اجلاس طلب کرنے کا اختیار قائد تحریک کو حاصل ہوگا اور وہی صدارت کریں گے۔

آرٹیکل: 11............ تنظیمی ڈھانچہ:

پاکستان عوامی تحریک کا تنظیمی ڈھانچہ درج ذیل سطحوں پر ہوگا۔

مرکزی تنظیم

صوبائی/ ریجنل تنظیم

ضلعی تنظیم

زونل تنظیم (صوبائی حلقہ جات)

یونین کونسل تنظیم

یونٹ تنظیم

آرٹیکل:... 12 مرکزی تنظیم:

مرکزی تنظیم مندرجہ ذیل اداروں/ ہیئت مقتدرہ پر مشتمل ہوگی:

۱۔ سنٹرل کور کمیٹی — Central Core Committee (CCC)

۲۔ نیشنل ایگزیکٹیو کونسل — National Executive Council (NEC)

۳۔ فیڈرل کونسل — Federal Council (FC)

۴۔ جنرل کونسل — General Council (GC)

۵۔ جوائنٹ کوآرڈینیشن کونسل — Joint Coordination Council (JCC)

۶۔ مرکزی انتظامی و مالیاتی کمیٹی

آرٹیکل:13............سینٹرل کور کمیٹی: Central Core Committee (CCC)

۱۔ پارٹی کی سب سے اعلیٰ سطحی پالیسی ساز باڈی ہوگی۔

۲۔ قائد تحریک اس کے سربراہ ہونگے جبکہ ان کی عدم موجودگی میں قائد تحریک کا نامزد نمائندہ سربراہ ہوگا۔

۳۔ قائد تحریک تجربہ، اخلاص اور کارکردگی کی بنیاد پر کور کمیٹی کے ممبران نامزد کرسکیں گے۔

۴۔ کور کمیٹی کے ممبران کی کم از کم تعداد 10 افراد کی ہوگی۔

13.1۔ کور کمیٹی کی ذمہ داریاں/ اختیارات:

۱۔ پاکستان عوامی تحریک کی مرکزی پالیسی کی تشکیل کرے گی۔

۲۔ ملکی اور بین الاقوامی حالات کے تناظر میں فوری نوعیت کی پالیسی سازی۔

۳۔ فوری نوعیت کی سیاسی و تنظیمی فیصلہ سازی کی مجاز ہوگی۔

۴۔ قائد تحریک کی غیر موجودگی میں ان کے اختیارات کی حامل ہوگی۔

۵۔ فیڈرل کونسل اور نیشنل ایگزیکٹو کے فیصلوں کی توثیق اور منظوری دے گی۔

۶۔ فیڈرل کونسل کے ایجنڈا کی منظوری دے گی۔

۷۔ مرکزی اور صوبائی پارلیمانی بورڈ اور پارٹی الیکشن کمیشن کا تقرر کرے گی۔

۸۔ سنٹرل ایگزیکٹو کی سفارش پر کسی فرد کی بنیادی رکنیت معطل/منسوخ کرسکے گی۔

۹۔ خصوصی کمیٹیوں کے سربراہان اور مرکزی و صوبائی/ ریجنل صدور اور سیکرٹری جنرل/ جنرل سیکرٹریز کے علاوہ دیگر عہدیداران کو مقرر کرسکے گی۔

آرٹیکل:14............. نیشنل ایگزیکٹو کونسل: National Executive Council (NEC)

14.A۔ تشکیل:

i۔ تمام مرکزی عہدیداران NEC کے ممبر ہونگے۔

ii۔ تمام صوبائی/ ریجنل عہدیداران بالحاظ عہدہ NEC کے ممبر ہونگے۔

iii۔ تمام ونگز کے مرکزی صدور اور جنرل سیکرٹریز NEC کے ممبر ہونگے۔

iv۔ تحریک اور اسکے تمام فورمز کے مرکزی سربراہان یا سیکرٹری جنرل بلحاظ عہدہ نیشنل ایگزیکٹو کے ممبر ہونگے۔

v۔ نیشنل ایگزیکٹو کے تمام اراکین کی نامزدگی تین سال کے لئے ہوگا۔ جبکہ ناگزیر حالات میں قبل از مدت تحلیل یا مدت میں توسیع کا اختیار سنٹرل کور کمیٹی کو حاصل ہوگا۔

vi۔ دیگر ممالک میں قائم ہونے والی پاکستان عوامی تحریک کی ملکی/ مرکزی تنظیمات کے مرکزی صدر اور سیکرٹری جنرلز بلحاظ عہدہ نیشنل ایگزیکٹو کے ممبر ہونگے۔ البتہ ان کی اجلاس میں شرکت اختیاری ہوگی۔

vii۔ فاٹا، آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان کے صدور اور جنرل سیکرٹری NEC کے ممبر ہونگے۔

viii۔ ایڈوائزری کونسل اور پارلیمانی بورڈ کے سربراہان یا جنرل سیکرٹریز بلحاظ عہدہ نیشنل ایگزیکٹو کے رکن ہونگے۔

ix۔ نیشنل ایگزیکٹو کے مستقل ممبران کی کل تعداد کے ایک چوتھائی تعداد کے برابر نامزد ممبران شامل کئے جاسکیں گے۔ جن کی نامزدگی کا اختیار ''قائد تحریک/ کور کمیٹی'' کے پاس ہوگا۔

x۔ تمام ممبران قومی وصوبائی اسمبلیز اور ممبران سینٹ، نیشنل ایگزیکٹوکونسل کے ممبر ہونگے۔

xi۔ NEC کا اجلاس کم ازکم ہر چار ماہ بعد بلایا جائے گا۔

xii۔ نیشنل ایگزیکٹوکونسل کا کورم ایک تہائی ممبران پر مشتمل ہوگا۔

xiii۔ نیشنل ایگزیکٹوکونسل کا اجلاس قائدتحریک/ قائدتحریک کا نامزدنمائندہ طلب کرے گا اور وہ ہی اس کی صدارت کریں گے۔

14.B۔ نیشنل ایگزیکٹوکونسل کے اختیارات اور ذمہ داریاں:

i۔ نیشنل ایگزیکٹومرکزی اورصوبائی پارلیمانی بورڈز اورالیکشن کمیشن کےتقرر کی سفارش کرے گی۔

ii۔ نیشنل ایگزیکٹوکونسل قائدتحریک،کورکمیٹی،فیڈرل کونسل اور جنرل کونسل کے جملہ فیصلوں کی تنفیذ وتعمیل کی ذمہ داری ہوگی۔

iii۔ مرکزی اورصوبائی جملہ عہدیداران اپنی منصبی اوردستوری ذمہ داریوں کی ادائیگی اور کارکردگی کے معاملے میں نیشنل ایگزیکٹو کے سامنے جواب دہ ہوں گے۔

iv۔ مختلف امور کی انجام دہی کے لئے قائم کئے گئے شعبہ جات اورونگز کے سربراہان اپنی کارکردگی کے معاملے میں نیشنل ایگزیکٹو کے سامنے جواب دہ ہوں گے۔

v۔ نیشنل ایگزیکٹوکونسل کو کسی ہنگامی ضرورت کے پیش نظر یا پارٹی کے وسیع تر مفاد میں کسی بھی منشوری، تنظیمی،تحریکی، انتظامی اور مالیاتی نوعیت کے فیصلے کا اختیار ہوگا۔ جو قائدتحریک کی توثیق سے نافذالعمل ہوگا۔

vi۔ کسی بھی فرد کی بنیادی رکنیت کی معطّلی/منسوخی کی سفارش کورکمیٹی کوکر سکے گی۔

vii۔ نیشنل ایگزیکٹوکونسل اپنی تنظیمی اورسیاسی ذمہ داریوں کی ادائیگی اوران سے متعلقہ تمام امور کی انجام دہی میں CCC کے فیصلوں کی پابند ہوگی۔

viii۔ ورکنگ پلان کی تجاویز تیار کر کے فیڈرل کونسل میں منظوری کے لئے پیش کرے گی۔

آرٹیکل:15............. فیڈرل کونسل(Federal Council (FC

15.A تشکیل:

i۔ فیڈرل کونسل کم سے کم 150 اراکین پر مشتمل ہوگی۔

ii۔ تمام ممبران کورکمیٹی فیڈرل کونسل کے ممبر ہونگے۔

iii۔ تمام مرکزی عہدیداران بلحاظ عہدہ فیڈرل کونسل کے رکن ہونگے۔

iv۔ ایڈوائزری کونسل، پارلیمانی بورڈ اورونگز کے سربرہان بلحاظ عہدہ کونسل کے رکن ہوں گے۔

v۔ ہرصوبے/ریجن کے تمام ذمہ داران بلحاظ عہدہ کونسل کے رکن ہوں گے۔

vi۔ ہرضلع اورتحصیل کے صدراور جنرل سیکرٹری بھی بلحاظ عہدہ فیڈرل کونسل کے رکن ہونگے۔

vii۔ تمام زونل تنظیمات کے صدور بلحاظ عہدہ فیڈرل کونسل کے ممبر ہونگے۔

viii۔ فاٹا کے 2 ممبران فیڈرل کونسل کے ممبر ہونگے۔

ix۔ پارٹی کے سینٹ اورقومی اسمبلی کے امیدواران/ٹکٹ ہولڈرز فیڈرل کونسل کے ممبر ہونگے۔

x۔ گلگت بلتستان اورآزاد کشمیر کے صدوراور جنرل سیکرٹریز فیڈرل کونسل کے ممبر ہونگے۔

xi۔ قائدتحریک فیڈرل کونسل کے کل ممبران کے ایک چوتھائی تک ممبران کی نامزدگی پارٹی سے وابستگی، پیشہ وارانہ قابلیت واستعداد اور پارٹی خدمات کی بنیاد پر کرسکیں گے۔

xii۔ تمام ونگز کی مرکزی ایگزیکٹوکونسلز تین، تین اراکین تجویز کر سکے گی۔ جس کی توثیق قائدتحریک کریں گے۔

15.B فیڈرل کونسل کے فرائض واختیارات:

i۔ قائدتحریک فیڈرل کونسل کے سربراہ ہونگے ان کی عدم موجودگی میں انکا نامزدنمائندہ فیڈرل کونسل کا سربراہ ہوگا۔

ii۔ فیڈرل کونسل پارٹی کا دستورساز اور عمومی پالیسی ساز ادارہ ہوگا۔

iii۔ فیڈرل کونسل دستور میں دوتہائی اکثریت سے ترمیم کی مجاز ہوگی۔

iv۔ فیڈرل کونسل حاضرارا کین کی دوتہائی اکثریت سے پارٹی دستور کی منظوری دے سکے گی۔

v۔ فیڈرل کونسل، مرکزی صدراورسیکرٹری جنرل کا انتخاب اپنے اراکین میں سے کرے گی۔

vi۔ مرکزی بجٹ کی منظوری دے گی۔

vii۔ پاکستان عوامی تحریک کے ورکنگ پلان کی منظوری دے گی۔

viii۔ مرکزی سیکرٹری فنانس کے عہدہ کے لئے فیڈرل کونسل تین افراد کا انتخاب کر کے صدر کو پیش کرے گی جن میں سے صدر/ کور کمیٹی ان کی ذاتی قابلیت وصلاحیت، کارکنوں میں پذیرائی، پارٹی کی خدمات، تحریکی مفاد اوراس شعبہ کے تجربہ کے پیش نظر کسی ایک کے انتخاب کی توثیق کریں گے۔

ix۔ فیڈرل کونسل کا اجلاس قائدتحریک/ نامزدسربراہ کی ہدایت پرسیکرٹری جنرل طلب کرے گا جبکہ صدارت قائدتحریک/ نامزدسربراہ کریں گے۔

x۔ فیڈرل کونسل کا سال میں کم ازکم ایک اجلاس طلب کیا جائے گا۔

آرٹیکل:16............جنرل کونسل: General Council (GC)

16.1۔ جنرل کونسل پارٹی کا بالائی بنیادی پالیسی ساز فورم ہوگا۔

16.2۔ جنرل کونسل پارٹی اوراسکے تمام ونگز کے ہرسطح کے تمام عہدیداران پر مشتمل ہوگا۔

16.3۔ پارٹی کی فکری ونظریاتی اور تنظیمی نوعیت کے بنیادی فیصلوں یابنیادی پالیسی میں کسی اہم تبدیلی کا اختیار جنرل کونسل کو ہوگا۔

16.4۔ قائدتحریک بوقت ضرورت جنرل کونسل کا اجلاس طلب کرسکیں گے اور وہی اجلاس کی صدارت کریں گے۔

16.5۔ قائدتحریک بوقت ضرورت جنرل کونسل کا اجلاس جغرافیائی اورعددی بنیادوں پر منقسم بھی کرسکیں گے۔

آرٹیکل:17............مالیاتی کمیٹی:

17.A۔تشکیل:

۱۔صدرPAT ۲۔سیکرٹری جنرلPAT ۳۔سیکرٹری فنانس ۴۔سیکرٹری اوورسیز ۵۔دونامزدممبران

17.B۔ذمہ داریاں:

17.B.1 پاکستان عوامی تحریک کے امور کی انجام دہی کے لیے مالیاتی تخمینہ جات کی منظوری۔

17.B.2 PAT سے متعلق حسب ضابطہ انتظامی ومالیاتی فیصلہ جات کرنے کی مجاز ہوگی۔

17.B.3 پاکستان عوامی تحریک کے اخراجات کی بابت آڈٹ اعتراضات پر فیصلہ کرے گی۔

17.B.4 عوامی تحریک کی بجٹ تجاویز تیار کرے گی۔

آرٹیکل:18............جوائنٹ کوآرڈینیشن کونسل Joint Coordination Council (JCC)

18.A۔تشکیل:

مرکزی سطح پرPAT اور جملہ ونگز میں کوآرڈینیشن، ہم آہنگی اور بعض امور کی مشترکہ انجام دہی کے لیے فیصلہ جات جوائنٹ کوآرڈینیشن کونسل کرے گی۔صدر

PATاس کے سربراہ ہونگے۔ جبکہ ان کی عدم موجودگی میں سیکرٹری جنرل صدارت کریں گے۔

۱۔صدرPAT	۲۔سیکرٹری جنرلPAT	۳۔چیف آرگنائزرPAT
۴۔سیکرٹری انفارمیشن PAT	۵۔سیکرٹری کوآرڈینیشن PAT	۶۔سیکرٹری سوشل میڈیا
۷۔ڈپٹی سیکرٹری جنرلPAT	۸۔مرکزی صدر یوتھ ونگ	۹۔مرکزی سیکرٹری جنرل یوتھ ونگ
۱۰۔مرکزی صدر سٹوڈنٹس ونگ	۱۱۔مرکزی سیکرٹری جنرل سٹوڈنٹس ونگ	۱۲۔ناظم علماء ونگ
۱۳۔صدر ویمن ونگ	۱۴۔سیکرٹری جنرل ویمن ونگ	

مرکزی کور کمیٹی پانچ تک مزید ممبران نامزد کر سکے گی۔

18.B۔ جوائنٹ کوآرڈینیشن کونسل کی ذمہ داریاں:

۱۔ عوامی تحریک کے جملہ اجتماعی نوعیت کے امور کی نگرانی، اہداف کی تقسیم اور فالو اپ۔

۲۔ قائد تحریک کے دورہ جات کو کامیاب بنانا۔

۳۔ عوامی نوعیت کے پروگرامز، ریلیاں جلسہ جات اور انتخابات وغیرہ کی حکمت عملی نافذ کرنا۔

۴۔ ونگز کے مابین کسی بھی قسم کے تنازعہ کو احسن طریقہ سے حل کرنا۔

آرٹیکل:19............ سنٹرل ورکنگ کمیٹی (CWC):

☆ نیشنل ایگزیکٹو کونسل کی نمائندہ (standing) باڈی سنٹرل ورکنگ کمیٹی ہوگی جو کہ نیشنل ایگزیکٹو کے اپنے عہدیداران وارا کین میں سے کم از کم 10 نامزد افراد پر مشتمل ہوگی جو کہ مرکزی صدر، سیکرٹری جنرل کی مشاورت سے نامزد کرے گا اور نیشنل ایگزیکٹو کونسل کے فرائض واختیارات استعمال کرے گی۔

☆ تمام شعبہ جات اور ونگز کے سربراہان CWC کے ممبر ہونگے۔

آرٹیکل:20............ مرکزی عہدیداران:

۱۔صدر	۲۔سینئر نائب صدر
۳۔نائب صدر	۴۔سیکرٹری جنرل
۵۔ڈپٹی سیکرٹری جنرل	۶۔ایڈیشنل سیکرٹری جنرل
۷۔چیف آرگنائزر	۸۔ڈپٹی چیف آرگنائزر
۹۔سیکرٹری انفارمیشن	۱۰۔سیکرٹری اوورسیز
۱۱۔سیکرٹری کوآرڈینیشن	۱۲۔سیکرٹری فنانس
۱۳۔ سیکرٹری سوشل میڈیا	

درج بالا عہدوں میں سے صدر، سیکرٹری جنرل، سیکرٹری فنانس اور چیف آرگنائزر لازمی جب کہ باقی اختیاری عہدے ہونگے۔

آرٹیکل:21............ مرکزی عہدیداران کی ذمہ داریاں:

21.A۔صدر:

i۔ صدر کا انتخاب فیڈرل کونسل خفیہ رائے دہی کی بنیاد پر سنٹرل ایگزیکٹو کے عہدیداران وارا کین میں سے کثرت رائے سے 4 سال کے لئے کرے گی۔

ii۔ پارٹی، صدر کی تنظیمی، انتظامی اور سیاسی سربراہی میں کام کرے گی۔

iii۔ کسی معاملہ میں سنٹرل ایگزیکٹو کے اراکین کی مساوی رائے کی صورت میں صدر کا ووٹ فیصلہ کن ہوگا۔

21.B۔سینئر نائب صدر:

i۔ سینئر نائب صدر کا تقرر مرکزی کور کمیٹی کرے گی۔

ii۔ سینئر نائب صدر، صدر کے تفویض کردہ اختیارات کو استعمال کرنے کا مجاز ہوگا۔

21.C۔نائب صدر:

i۔ ہر صوبے سے ایک یا ایک سے زیادہ مرکزی نائب صدور کا انتخاب کیا جا سکے گا۔

ii۔ ہر صوبائی/ ریجنل کونسل اپنے اراکین میں سے تین افراد کو نائب صدر کے لیے منتخب کرے گی جن میں سے صدر ان کی ذاتی قابلیت وصلاحیت، کارکنوں میں پذیرائی، پارٹی کی مفاد کے پیش نظر انتخاب کی توثیق کریں گے۔

iii۔ تمام نائب صدور، صدر کی ہدایات کے مطابق تنظیمی وتحریکی ذمہ داریاں سرانجام دیں گے۔

21.D۔سیکرٹری جنرل:

i۔ سیکرٹری جنرل کا چناؤ فیڈرل کونسل میں سے بذریعہ انتخاب عمل میں آئے گا۔

ii۔ صدر کی جانب سے تفویض کردہ ذمہ داریاں سرانجام دے گا۔

iii۔ سیکرٹری جنرل، کور کمیٹی، فیڈرل ایگزیکٹو کونسل نیشنل کونسل اور جنرل کونسل کے فیصلوں پر عملدرآمد کا ذمہ دار ہوگا۔

iv۔ پارٹی کے جملہ تنظیمی وانتظامی امور کا نگران ہوگا۔

v۔ دستور کے مطابق کور کمیٹی، فیڈرل ایگزیکٹو نیشنل کونسل اور جنرل کونسل کا اجلاس طلب کرے گا اور جملہ کارروائیوں کا ریکارڈ مرتب کروائے گا۔

vi۔ سیکرٹری جنرل پارٹی کی کارکردگی رپورٹ متعلقہ اجلاس میں پیش کرے گا۔

vii۔ پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ کے انتظامی اور مالیاتی امور کا نگران ہوگا۔

viii۔ تمام تنظیمی فیصلہ جات کے سرکلرز اور تحریری ہدایات جاری کرے گا۔

21.E۔ایڈیشنل سیکرٹری جنرل:

i۔ سیکرٹری جنرل کی طرف سے تفویض کردہ امور کا ذمہ دار ہوگا۔

ii۔ سیکرٹری جنرل کی عدم موجودگی میں قائمقام سیکرٹری جنرل کے فرائض انجام دے گا۔

21.F۔ڈپٹی سیکرٹری جنرل:

i۔ سیکرٹری جنرل کی تنظیمی اور انتظامی امور میں معاونت کرے گا۔

ii۔ ایک سے زائد ڈپٹی سیکرٹری مقرر کیے جاسکیں گے۔

21.G۔چیف آرگنائزر:

i۔ سیکرٹری جنرل کی راہنمائی میں جملہ تنظیمی امور انجام دے گا۔

ii۔ پارٹی کی تنظیم سازی کا صوبائی سطح تک ذمہ دار اور ضلعی سطح تک نگران ہوگا۔

iii۔ پارٹی کو مختلف سطحوں پر تنظیمی اور تحریکی اعتبار سے متحرک اور فعال بنانے کا ذمہ دار ہوگا۔

iv۔ چیف آرگنائزر پارٹی کی تنظیم سازی کی سہ ماہی رپورٹ کور کمیٹی/نیشنل ایگزیکٹو/ فیڈرل کونسل میں تحریری طور پر پیش کرے گا۔

v۔ چیف آرگنائزر تمام تنظیمات کے مکمل کوائف کا ریکارڈ مرتب کروائے گا۔

vi۔ ہر سطح پر تنظیمی مسائل اور تنازعات کا حل کروائے گا۔

vii۔ صوبائی تنظیم/ضلعی آرگنائزر کے تقرر کے وقت صوبائی صدر اور مرکزی چیف آرگنائزر سے مشاورت کرے گی۔

21.H۔ڈپٹی چیف آرگنائزر:

i۔ چیف آرگنائزر کی تنظیم سازی میں معاونت کرے گا۔

ii۔ اس کی عدم موجودگی میں قائم مقام چیف آرگنائزر کے فرائض سرانجام دے گا۔

iii۔ چیف آرگنائزر کی ہدایات پر عملدرآمد کرے گا۔

iv۔ ایک سے زائد ڈپٹی چیف آرگنائزر کا تقرر عمل میں لایا جاسکے گا۔

v۔ صدر/سیکرٹری جنرل کی ہدایات کے مطابق پارلیمانی بورڈ، پارٹی کے مختلف ونگز، تحریک کے فورمز، شعبہ جات اور عہدیداران کے درمیان رابطے کا ذمہ دار ہوگا۔

21.I۔سیکرٹری کوآرڈینیشن:

i۔ صدر/سیکرٹری جنرل کی ہدایات کے مطابق نیشنل ایگزیکٹو کے تمام عہدیداران اور اراکین کے مابین رابطہ کو عملی شکل دینے کا ذمہ دار ہوگا۔

ii۔ صدر/سیکرٹری جنرل/نیشنل ایگزیکٹو کی ہدایات کے مطابق تمام سیاسی مذہبی، فلاحی، سماجی جماعتوں/تنظیموں سے رابطہ کا ذمہ دار ہوگا۔

iii۔ مرکزی صدر/سیکرٹری جنرل کو جوابدہ ہوگا۔

iv۔ صدر اور سیکرٹری جنرل کی ہدایات کے مطابق پارٹی کے مختلف ونگز، شعبہ جات اور عہدیداران کے درمیان رابطے کا ذمہ دار ہوگا۔

v۔ پاکستان عوامی تحریک سے متعلقہ تمام ڈاک وصول کرنے اور اس پر ضروری کاروائی کا ذمہ دار ہوگا۔

21.J۔ڈپٹی سیکرٹری کوآرڈینیشن:

i۔ سیکرٹری کوآرڈینیشن کا معاون ہوگا۔

ii۔ صدر/سیکرٹری جنرل/سیکرٹری کوآرڈینیشن کی جانب سے تفویض کردہ ذمہ داریاں سرانجام دے گا۔

iii۔ سیکرٹری کوآرڈینیشن کی عدم موجودگی میں قائمقام سیکرٹری کوآرڈینیشن ہوگا۔

21.K۔سیکرٹری فنانس:

i۔ پارٹی کے مالیاتی امور کا نگران اور ذمہ دار ہوگا۔

ii۔ پارٹی کے لیے فنڈ ریزنگ کی منصوبہ بندی اور فیزیبلٹی تیار کرے گا اور ایگزیکٹیو سے منظوری حاصل کر کے عملدرآمد کا ذمہ دار ہوگا۔

iii۔ پارٹی کے فنڈز Collect کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

iv۔ صدر اور سیکرٹری جنرل کے اشتراک سے بنک اکاؤنٹ چلائے گا۔

v۔ آمدن اور خرچ کا حساب رکھے گا اور حسب ضابطہ سنٹرل ایگزیکٹو کے مقرر کردہ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ سے حسابات کا سالانہ آڈٹ کرائے گا۔

vi۔ پارٹی کا سالانہ بجٹ مرتب کرے گا اور سنٹرل ایگزیکٹو میں پیش کرے گا۔

21.L۔سیکرٹری انفارمیشن:

i۔ کور کمیٹی/صدر/سیکرٹری جنرل کی راہنمائی میں پارٹی پالیسی پر عمل کرے گا۔

ii۔ پارٹی کے منشور، پروگرام اور سرگرمیوں کی میڈیا کے ذریعے تشہیر کا ذمہ دار ہوگا اور اس سلسلے میں ابلاغ عامہ کے ذرائع سے موثر رابطہ رکھے گا۔

iii۔ اس امر کو یقینی بنائے گا کہ کوئی پارٹی لیڈر، پارٹی پالیسی کے خلاف بیان جاری نہ کرے۔ بلکہ ہر وقت مجاز اتھارٹی سے راہنمائی لے کر پالیسی بیان جاری کرے گا۔

iv۔ پارٹی کے خلاف الیکٹرانک/ پرنٹ میڈیا پراپیگنڈہ کا موثر دفاع کرے/کروائے گا۔

v۔ الیکٹرانک میڈیا پر تحریک کے موقف کے بیان اور دفاع کے لیے پارٹی راہنماؤں کو مختلف چینلز پر بھیجنے کا ذمہ دار ہوگا۔

vi۔ سیکرٹری انفارمیشن میڈیا کے امور میں بہتری کے لیے مختلف کمیٹیز تشکیل دے سکے گا۔

vii۔ پارٹی کا ترجمان اخبار/مجلّہ جاری کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

21.M۔سیکرٹری سوشل میڈیا:

i۔ سوشل میڈیا پر تحریک کے پیغام اور منشور کو عام کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

ii۔ پورے ملک میں سوشل میڈیا رضا کاران اور ٹیمیں تشکیل دے گا۔

iii۔ سوشل میڈیا کارکنان کی تربیت کا اہتمام کرے گا۔

iv۔ بوقت ضرورت سوشل میڈیا پر تحریک اور قیادت کا دفاع کرے گا۔

v۔ سوشل میڈیا رضا کاران کو بروقت ہدایات اور راہنمائی فراہم کرے گا۔

vi۔ پارٹی پالیسی اور منشور کی روشنی میں سوشل میڈیا پر سرگرمیاں کروائے گا۔

vii۔ سوشل میڈیا پر بننے والے اہم ٹرینڈ ز اور سرگرمیوں سے مرکزی کور کمیٹی اور مرکزی میڈیا سیل کو آگاہ رکھے گا۔

viii۔ سوشل میڈیا پر موثر کام کے لیے سوشل میڈیا کونسل تشکیل دی جائے گی۔

21.N۔سیکرٹری اوورسیز:

i۔ مرکزی صدر اور سیکرٹری جنرل کی راہنمائی میں کام کرے گا۔

ii۔ بیرون ملک PAT کی سرگرمیوں کی رپورٹ حاصل کر کے ویب سائیٹ، مجلّہ اور مرکزی میڈیا سیل کے ذریعے ملکی اخبارات میں اشاعت کروائے گا۔

iii۔ بیرون ملک PAT کے کارکنان اور ذمہ داران کے پاکستان میں مسائل کے حل میں ان کی راہنمائی اور ہر ممکن معاونت کرے گا۔

iv۔ منظّم انداز میں اندرون اور بیرون ملک تنظیمات سے رابطہ رکھے گا۔

آرٹیکل:22 .... سنٹرل ایڈوائزری کونسل(Central Advisory Council (CAC

22.1۔ سنٹرل ایڈوائزری کونسل NEC کے ذریعے نامزد کردہ ماہرین، سکالرز ٹیکنو کریٹس، دانشور، مزدور، کسان، تاجر، خواتین، ریٹائرڈ ججز وکلاء، جرنلسٹ اور تنظیمی افراد پر مشتمل ہوگی۔ جو ملکی، قومی، علاقائی اور پارٹی امور و مسائل پر غور وخوض، مذاکروں اور ریسرچ کے ذریعے نظام اور لائحہ عمل مرتب کرے گی اور صدر کو پیش کرے گی۔

22.2۔ نیشنل ایگزیکٹو کونسل کے مرتب کردہ قواعد وضوابط کے تحت اختیارات و فرائض سرانجام دے گی اور نیشنل ایگزیکٹو کونسل ہی اسکے سربراہ اور جنرل سیکرٹری کو نامزد کرے گی۔

22.3۔ انہی اصولوں کی بنیاد پر ہر علاقائی تنظیمی سطح پر ایڈوائزری کونسل کا قیام عمل میں لایا جا سکے گا۔

22.4۔ نیشنل ایڈوائزری کونسل کا سربراہ سیکرٹری جنرل کو جوابدہ ہوگا۔

آرٹیکل:23............ پارلیمانی بورڈز:

پاکستان عوامی تحریک کے تحت امیدواران کے ناموں کی حتمی منظوری کے لیے ہر سطح پر پارلیمانی بورڈز تشکیل دیے جائیں گے۔

23.1۔ مرکزی پارلیمانی بورڈ:

i۔ قائد تحریک کا نامزد نمائندہ/مرکزی صدر مرکزی پارلیمانی بورڈ کا سربراہ ہوگا۔

ii۔ سیکرٹری جنرل سینئر نائب صدر، چیف آرگنائزر اور سیکرٹری کوآرڈینیشن بلحاظ عہدہ اس کے رکن ہوں گے۔

iii۔ پارلیمانی بورڈ کے ممبران کی تعداد کا تعین مرکزی کور کمیٹی کرے گی۔

iv۔ بورڈ کی تشکیل کے بعد سربراہ ممبران میں سے سیکرٹری بورڈ نامزد کرے گا۔

v۔ ہر صوبائی پارلیمانی بورڈ کے صدر اور سیکرٹری بھی بلحاظ عہدہ اس کے رکن ہونگے۔

vi۔ قائد تحریک مزید 5 اراکین نامزد کر سکیں گے۔

vii۔ بورڈ الیکشن کے لئے پارٹی امیدواروں کا چناؤ کرے گا اور ٹکٹ جاری کرے گا۔

viii۔ حلقہ جات سے متعلق تمام ضروری کوائف اور رپورٹیں مرتب کرے گا۔

23.2۔صوبائی پارلیمانی بورڈ:

i۔ صوبائی صدر، جنرل سیکرٹری بالترتیب بورڈ کے صدر اور سیکرٹری ہوں گے۔

ii۔ پارٹی کے ونگز کے صوبائی سربراہان اور ایڈوائزری بورڈ کے صوبائی صدر بلحاظ عہدہ قائد تحریک کے نامزد کردہ 5 اراکین بھی بورڈ کے ممبرز ہونگے۔

iii۔ پارٹی کے ضلعی صدر اور ضلعی انتخابی بورڈ کے سربراہان متعلقہ اضلاع سے امیدواران کی سفارشات کی تیاری کے عمل میں صوبائی پارلیمانی بورڈ کے اراکین ہونگے۔

iv۔ بورڈ اپنے صوبہ سے قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے لئے امیدواروں کے بارے میں اپنی سفارشات برائے منظوری مرکزی پارلیمانی بورڈ کو بھیجے گا۔

v۔ بورڈ امیدواروں کے بارے میں اپنی سفارشات متعلقہ حلقہ ہائے انتخاب میں پارٹی کی تعلیمات اور ورکرز کی آرا کی روشنی میں مرتب کرے گا۔

vi۔ بورڈ امیدواروں کے چناو کے وقت ان کی تعلیم، تجربہ، سیرت و کردار اور عمومی شہرت کو پیش نظر رکھے گا۔

23.3۔ضلعی پارلیمانی بورڈ:

i۔ بلدیاتی انتخابات کے لئے امیدواروں کی نامزدگی ضلعی پارلیمانی بورڈ کے ذریعے عمل میں لائی جائے گی۔البتہ یہ صوبائی پارلیمانی بورڈ کی نگرانی میں کام کرے گا۔

ii۔ پارٹی کے ضلعی صدر، جنرل سیکرٹری، آرگنائزر اور ضلعی ونگز و ایڈوائزری بورڈ کے سربراہان اور پارٹی کے صوبائی صدر کے نامزد 5 اراکین ضلعی پارلیمانی بورڈ کے ممبرز ہونگے۔

iii۔ پارٹی کا ضلعی صدر سربراہ اور جنرل سیکرٹری بورڈ کا سیکرٹری ہوگا۔

iv۔ قومی وصوبائی اسمبلی کے امیدوار کے چناؤ کے لئے مرکزی وصوبائی پارلیمانی بورڈ کو سفارشات پیش کر سکے گا۔

v۔ سنٹرل ایگزیکٹو کونسل وصوبائی کونسل کے طے کردہ قواعد وضوابط کے تحت کام کرے گے۔

آرٹیکل:24............ پارٹی کے ونگز:

24.1۔ مرکزی سطح سے لے کر یونین کونسل سطح تک پورے ملک میں درج ذیل شعبہ ہائے زندگی کے لئے الگ الگ ونگز کی تنظیمات قائم کی جاسکیں گی۔

۱۔ ویمن ونگ

۲۔ یوتھ ونگ

۳۔ لائیرز ونگ

۴۔ کسان ونگ

۵۔ لیبر اینڈ سوشل ویلفیئر ونگ

۶۔ ٹریڈرز ونگ

۷۔ کلچرل اینڈ سپورٹس ونگ

۸۔ علماء ومشائخ ونگ

۹۔ منیارٹی ونگ

۱۰۔ ہیومن رائٹس ونگ

۱۱۔ ایجوکیشن ونگ

۱۲۔ پروفیشنلز ونگ

نیشنل ایگزیکٹیو کونسل کی منظوری سے مزید ونگز بھی تشکیل دیئے جاسکیں گے۔

24.2۔ ونگز کے صدور و سیکرٹریز بلحاظ عہدہ پارٹی کی متعلقہ ایگزیکٹو کونسل کے ممبران ہونگے۔

24.3۔ ونگز کے مرکزی صدر اور جنرل سیکرٹری کا تقرر کور کمیٹی کی سفارش پر قائد تحریک کریں گے۔ جبکہ باقی ممبران کی تقرری صدر اور سیکرٹری باہمی مشاورت سے کریں گے۔

24.4۔ NEC سے منظوری سے مخصوص حالات میں ونگز اپنے لئے مخصوص نام بھی اختیار کر سکتے ہیں۔ جیسا کہ لائیرز ونگ (عوامی لائیرز موومنٹ، پاکستان وغیرہ)

24.5۔ ونگ مندرجہ ذیل عہدیداران پر مشتمل ہونگے۔

۱۔ صدر

۲۔ نائب صدور (حسب ضرورت)

۳۔ آرگنائزر (بوقت ضرورت)

۴۔ جنرل سیکرٹری

۵۔ ڈپٹی جنرل سیکرٹریز (حسب ضرورت)

۶۔ سیکرٹری فنانس

۷۔ سیکرٹری انفارمیشن

24.6۔ ملکی، صوبائی/ریجنل ضلعی وذیلی سطح کے عہدیداران اپنے عہدہ سے قبل متعلقہ علاقائی سطح کا نام شامل کریں گے۔

24.7۔ ونگ کی ایگزیکٹو کونسل ہوگی جس کا اجلاس ونگ کا صدر حسب ضرورت طلب کرے گا اور اجلاس کی صدارت کرے گا۔

24.8۔ ونگ کی ایگزیکٹو کونسل اور اسکے عہدیداران پارٹی کی متعلقہ مرکزی وعلاقائی سطح کی تنظیمات کی کونسلز وعہدیداران کے لئے مروجہ اصولوں کے تحت فرائض و اختیارات استعمال کریں گے۔

آرٹیکل:25............ خصوصی کمیٹیز وسیلز کا قیام:

خاص امور کی انجام دہی کے لئے حسب ضرورت عہدیداران پر مشتمل سیل/کمیٹیز قائم کی جاسکیں گی۔ جیسا کہ ڈویلپمنٹ اینڈ سٹریٹیجک پلاننگ، دستور ساز کمیٹی، منشور کمیٹی، فارن افیئرز، ایجوکیشن، کشمیر، ہیلتھ، صنعت، زراعت اور میڈیا وغیرہ

25.1۔کمیٹی کی تشکیل:

۱۔ چیئرمین
۲۔ وائس چیئرمین
۳۔ سیکرٹری
۴۔ ڈپٹی سیکرٹری
۵۔ نامزد ممبران (حسب ضرورت)

☆ کمیٹی کا سربراہ چیئرمین کہلائے گا۔
☆ چیئرمین کی تقرری مرکزی کور کمیٹی کی سفارش پر قائد تحریک کریں گے۔
☆ کمیٹی ایک مخصوص وقت کے لیے ہوگی۔
☆ چیئرمین کمیٹی حسب ضرورت ممبران کمیٹی نامزد کر سکے گا۔
☆ کمیٹی چیئرمین، کام کی تکمیل کے بعد تحریری رپورٹ مرکزی کور کمیٹی کو جمع کروائے گا۔

25.2۔الیکشن اینڈ سٹریٹیجک پلاننگ سیل:

پاکستان عوامی تحریک کے تحت بلدیاتی، قومی وصوبائی عام انتخابات، ضمنی انتخابات اور سینٹ کے انتخابات کی حکمت عملی اور عملدرآمد کے لیے ''الیکشن اینڈ سٹریٹیجک پلاننگ سیل'' قائم کیا جائے گا۔

25.2A۔تشکیل:

۱۔ چیئرمین
۲۔ وائس چیئرمین
۳۔ سیکرٹری
۴۔ ڈپٹی سیکرٹری
۵۔ مینجر ٹریننگ
۶۔ مینجر ریسرچ
۷۔ مینجر لاجسٹک
۸۔ مینجر لیگل
۹۔ مینجر میڈیا
۱۰۔ مینجر مانیٹرنگ
۱۱۔ سیل کا چیئرمین، سیل میں پانچ تک مزید ممبران لے سکے گا۔

25.2B۔ذمہ داریاں:

i۔ انتخابات کی حکمت عملی تیاری اور تنفیذ کرے گا۔
ii۔ حلقہ جات اور امیدواران کا تجزیہ تیار کرے گا۔

iii۔ انتخابی وتشہیری میٹریل کی تیاری کرے گا۔

iv۔ تمام میٹریل کو متعلقہ ذمہ داران تک پہنچائے گا۔

v۔ ورکرز کی تربیت کا اہتمام کرے گا۔

vi۔ کارکنان، تنظیمات اور امیدواران کی راہنمائی کرے گا۔

vii۔ تمام ریکارڈ مرتب کرے گا۔

viii۔ انتخابات کے لیے میڈیا مہم ڈیزائن کرے گا۔

ix۔ تمام انتخابی عمل کی مانیٹرنگ کرے گا۔

x۔ انتخابی عمل سے قبل، دوران اور بعد ازاں قانونی تقاضے پورے کرے گا اور حسب ضرورت قانونی چارہ جوئی کرے گا۔

xi۔ سیاسی مخالفین کی کمزوریوں پر نظر رکھے گا اور اس سے فائدہ اٹھانے کے لیے حکمت عملی تیار کرے گا۔

25.2C۔ضابطہ:

۱۔ سیل کے چیئرمین کا تقرر قائد تحریک کور کمیٹی کی سفارش پر کریں گے۔

۲۔ دیگر مینجرز کا تقرر چیئرمین سیل، کی سفارش پر قائد تحریک/کور کمیٹی کرے گی۔

۳۔ سیل کے نامزد ممبران کا تقرر چیئرمین خود کرے گا۔

۴۔ چیئرمین کام کی تکمیل کے لیے کسی بھی شعبہ سے حسب ضابطہ معاونت لے سکے گا۔

25.3۔منشور کمیٹی:Manifesto Committee (MC)

25.3A تشکیل:

چیئرمین

وائس چیئرمین

سیکرٹری

ڈپٹی سیکرٹری

سیکرٹری ریسرچ

سیکرٹری انفارمیشن

جوائنٹ سیکرٹری

تین عدد نامزد ممبران (ترجیحاً وکلاء)

ذیلی کمیٹیوں کے سربراہان منشور کمیٹی کے ممبر ہونگے۔منشور کمیٹی تمام پارٹی ونگز سے تحریری تجاویز لینے کی پابند ہوگی۔

25.3B۔ذمہ داریاں:

☆ چیئرمین کا تقرر کور کمیٹی کی سفارش پر قائد تحریک کریں گے۔

☆ چیئرمین کمیٹی اپنی معاونت کے لیے کسی بھی قسم کی معاون کمیٹیاں تشکیل دے سکے گا۔

☆ منشور کمیٹی کی سفارشات کور کمیٹی کی منظوری کے بعد پرنٹ کروا کر متعلقہ ذمہ داران اور شعبہ جات کو فراہم کرے گا۔

25.4A۔ہیومن رائٹس ونگ:

☆ ہیومن رائٹس ونگ صرف مرکز اورصوبہ کی سطح پر بنایا جائے گا۔اس کے نیچے دادرسی سیل تشکیل دیا جائے گا جو ہیومن رائٹس ونگ کے ماتحت ہوگا۔

☆ ہیومن رائٹس ونگ میں صدر/سیکرٹری میں سے کوئی ایک ضرور وکیل ہوگا۔

25.4B۔عوامی دادرسی سیل:

☆ حکومتی محکمہ جات، عدالتوں، تھانوں اور جیلوں میں عوام کے مسائل کے حل کے لئے پارٹی کے ہر سطح پر عوامی دادارسی سیل قائم کیے جا سکیں گے جن میں ہر سطح پر 5 رکنی ایگزیکٹو ہوگی۔جس میں ایک ایڈووکیٹ رکن لازم ہوگا جو عوام کے تھانوں، جیلوں اور عدالتوں کے مسائل حل کروانے کا ذمہ دار ہوگا جبکہ بقیہ تنظیم حکومتی محکمہ جات میں عوام کے مسائل حل کروانے کی ذمہ دار ہوگی۔

☆ سیل کے سربراہ کو صدر کہا جائے گا جو کہ بالائی سطح کے صدر ہیومن رائٹس ونگ کو جواب دہ ہوگا۔

آرٹیکل:26... صوبائی/ریجنل تنظیم:

26.1۔صوبائی/ریجنل مشاورتی کونسل:

i۔ پاکستان کے ہر صوبہ میں صوبائی مشاورتی کونسل قائم کی جائے گی۔آزاد کشمیر گلگت بلتستان اور فاٹا کی کونسلز کا درجہ صوبائی کونسل کے برابر ہوگا۔

ii۔ متعلقہ صوبے میں ڈویژنل اور ضلعی صدر، جنرل سیکرٹری اور تمام زونل تنظیمات کے صدور اور جنرل سیکرٹریز بلحاظ عہدہ صوبائی مشاورتی کونسل کے رکن ہوں گے۔

iii۔ صوبائی/ ریجنل مشاورتی کونسل میں صوبائی ایگزیکٹو کی سفارش پر مزید 30 کی حد تک اراکین کی نامزدگی صدر، قابلیت واستعداد اور تحریکی خدمات کی بنیاد پر کر سکیں گے۔

iv۔ صوبائی/ ریجنل مشاورتی کونسل مرکز کی ہدایات اور پالیسی کی روشنی میں صوبائی امور سے متعلق اقدامات وضع کرے گی۔

v۔ صوبائی/ ریجنل مشاورتی کونسل تمام ذیلی تنظیمات کے تنظیمی، مالیاتی اور دیگر تحریکی امور میں محاسبہ کی مجاز ہوگی۔

vi۔ صوبائی صدر سال میں کم از کم ایک اجلاس طلب کرے گا اور اجلاس کی صدارت کرے گا۔صوبائی/ ریجنل کونسل متعلقہ صوبائی بجٹ اور مرکزی پالیسی کے تحت لائحہ عمل اور پروگرامز کی منظوری دے گی۔

vii۔ پارٹی کے ضلعی وصوبائی اسمبلی کے ممبران صوبائی کونسل کے ممبر ہونگے۔

viii۔ پارٹی کے ونگز کے صوبائی/ ریجنل صدور/ آرگنائزرز یا جنرل سیکرٹریز صوبائی/ ریجنل مشاورتی کونسل کے بالحاظ کو عہدہ ممبر ہونگے۔

26.2۔صوبائی/ریجنل مشاورتی کونسل کی ذمہ داریاں:

i۔ صوبائی/ریجنل مشاورتی کونسل اپنے اندر سے، صوبائی/ ریجنل صدر اور جنرل سیکرٹری کا چناؤ بذریعہ انتخاب کرے گی۔

ii۔ نائب صدور، جنرل سیکرٹری، سیکرٹری کوآرڈینیشن، سیکرٹری فنانس، آرگنائزر، سینئر نائب صدر، سیکرٹری انفارمیشن اور سیکرٹری سوشل میڈیا کا تقرر صوبائی صدر منتخب عہدیداران کے مشورہ سے کریں گے۔

iii۔ تمام عہدیداران اپنے عہدہ کے نام سے قبل لفظ ''صوبائی/ ریجنل'' جبکہ بعد میں متعلقہ صوبہ مثلاً ''بلوچستان وغیرہ'' استعمال کرے گا۔

iv۔ صوبائی/ ریجنل صدر، صوبائی/ ریجنل مشاورتی کونسل کا کم از کم سہ ماہی اجلاس طلب کرے گا اور اجلاس کی صدارت کرے گا۔

26.3۔صوبائی/ریجنل ایگزیکٹو:Provincial Executive (PE)

صوبائی/ ریجنل ایگزیکٹو درج ذیل عہدیداران اور کم از کم پانچ نامزد اراکین پر مشتمل ہوگی:

ا۔ صدر

۲۔ سینئر نائب صدر

۳۔ نائب صدور (تین)

۴۔ جنرل سیکرٹری

۵۔ ڈپٹی جنرل سیکرٹریز (حسب ضرورت)

۶۔ آرگنائزر

۷۔ ڈپٹی آرگنائزر

۸۔ سیکرٹری کوآرڈنیشن

۹۔ سیکرٹری انفارمیشن

۰۱۔ ڈپٹی سیکرٹری انفارمیشن

۱۱۔ سیکرٹری فنانس

۲۱۔ سیکرٹری سوشل میڈیا

۳۱۔ ونگز کے صوبائی صدور

26.4۔صوبائی/ریجنل ایگزیکٹو کی ذمہ داریاں:

☆ صوبائی/ریجنل ایگزیکٹو صوبہ میں اہداف کے حصول کے لیے حکمت عملی بنائے گی۔

☆ صوبہ/ریجن میں تحریک کے فروغ اور استحکام کے لیے مربوط طریقہ کار وضع کرے گی۔

☆ تنظیمات سے مسلسل رابطہ رکھے گی۔

☆ بالائی تنظیم کی طرف سے تفویض کردہ فرائض سرانجام دے گی۔

آرٹیکل:27............ضلعی تنظیم:

27.1۔ضلعی مشاورتی کونسل:

i۔ ہر ضلع میں ضلعی مشاورتی کونسل قائم کی جائے گی۔

ii۔ ضلعی ایگزیکٹو کے عہدیداران وارا کین کے علاوہ ضلع اور تحصیل/زون سطح کے تمام ذمہ داران مشاورتی کونسل کے ممبر ہونگے۔

iii۔ ضلعی صدر کم از کم ماہانہ اجلاس طلب کرے گا اور اجلاس کی صدارت کرے گا۔

iv۔ مشاورتی کونسل ضلعی بجٹ اور مرکزی وصوبائی پالیسی کے تحت لائحہ عمل اور پروگرامز کی منظوری دے گی۔

v۔ تمام فورمز کے ضلعی صدر/جنرل سیکرٹری ضلعی کونسل کے ممبر ہونگے۔

vi۔ خصوصی سیلز کے مقامی سطح کے تمام سربراہان کونسل کے ممبر ہونگے۔

vii۔ تمام متعلقہ زونل تنظیمات کے صدور اور جنرل سیکرٹریز ضلعی مشاورتی کونسل کے ممبر ہونگے۔

viii۔ یونین کونسل کے صدور بالحاظ عہدہ ضلعی مشاورتی کونسل کے ممبر ہونگے۔

ix۔ ضلعی وتحصیلی اسمبلی کے منتخب نمائندگان مشاورتی کونسل کے ممبر ہونگے۔

x۔ تمام ونگز کے صدور بالحاظ عہدہ ضلعی مشاورتی کونسل کے ممبر ہونگے۔

xi۔ ہر تحصیلی صدر اور جنرل سیکرٹری مشاورت کے بعد دو سینئر احباب کو تحصیل سے نامزد کر سکے گا۔

27.2۔ضلعی ایگزیکٹو:

ضلعی ایگزیکٹودرج ذیل عہدیداران اور پانچ اراکین پر مشتمل ہوگی۔

i۔ صدر

ii۔ سینئر نائب صدور(حسب ضرورت)

iii۔ نائب صدور(حسب ضرورت)

iv۔ جنرل سیکرٹری

v۔ ڈپٹی جنرل سیکرٹریز(3۔تک)

vi۔ آرگنائزر

vii۔ سیکرٹری انفارمیشن

viii۔ سیکرٹری کوآرڈینیشن

ix۔ سیکرٹری فنانس

x۔ زونل تنظیم کے صدور بلحاظ عہدہ

xi۔ سیکرٹری سوشل میڈیا

xii۔ ضلعی ونگز کے صدور بلحاظ عہدہ ممبر ہونگے

نوٹ: تمام شعبہ جاتی سیکرٹریز کے ساتھ ڈپٹی سیکرٹری کا تقرر بھی کیا جاسکے گا۔

27.3۔ضلعی ایگزیکٹوکی ذمہ داریاں:

۱۔ ضلعی سطح پرتحریک کوفعال اور منظّم کرنے کی ذمہ دار ہوگی۔

۲۔ ضلعی اورزونل تنظیم کی کارکردگی کا جائزہ لے گی۔

۳۔ بالائی سطح سے موصول ہونے والے اہداف کے حصول کے لیے حکمت عملی تیارکرے گا۔

۴۔ زونل سطح کے ذمہ داران کے خلاف تادیبی کاروائی کرے گی جبکہ ضلعی عہدیداران کے خلاف کاروائی کے لیے بالائی تنظیم کوسفارش کرے گی۔

آرٹیکل:..........28.ذیلی تنظیمات:

ضلعی تنظیم کےتحت درج ذیل سطحوں تک ذیلی تنظیمات قائم کی جائیں گی۔

1۔ زونل تنظیم(صوبائی حلقہ)

2۔ یونین کونسل تنظیم

3۔ یونٹ تنظیم

28.1۔زونل تنظیم(صوبائی حلقہ):

i۔ ہرصوبائی حلقہ کی سطح پرتنظیم بنائی جاسکے گی جس کوزونل تنظیم کہا جائے گا۔

ii۔ ضلعی تنظیم کی طرز پرزونل تنظیم قائم کی جائے گی جس کا مقام اپنے زون میں وہی ہوگا جوضلع بھر میں ضلعی تنظیم کا ہوگا۔

iii۔ زونل تنظیم میں بھی وہ ہی عہدے ہونگے جوکہ ضلع کے ہیں۔

28.2۔زونل مشاورتی کونسل:

ا۔ ہر زون میں مشاورتی کونسل قائم کی جائے گی۔

۲۔ زونل ایگزیکٹو کے تمام ذمہ داران زونل مشاورتی کونسل کے ممبر ہونگے۔

۳۔ تمام زونل سطح کے فورمز کے صدور و جنرل سیکرٹریز مشاورتی کونسل کے ممبر ہونگے۔

۴۔ متعلقہ زونز میں موجود تمام بلدیاتی نمائندگان (PAT) زونل مشاورتی کونسل کے ممبر ہونگے۔

۵۔ تمام یونین کونسل تنظیمات کے صدور و جنرل سیکرٹریز ممبر ہونگے۔

۶۔ تمام یونٹ تنظیمات کے صدور بالحاظ عہدہ زونل مشاورتی کونسل کے ممبر ہونگے۔

۷۔ زونل ایگزیکٹو کی طرف سے نامزد 10 افراد زونل مشاورتی کونسل کے ممبر ہونگے۔

۸۔ یونین کونسلز کے ناظمین بالحاظ عہدہ زونل مشاورتی کونسل کے ممبر ہونگے۔

آرٹیکل:29............یونین کونسل تنظیم:

ہر یونین کونسل کے حلقہ میں یونین کونسل تنظیم قائم کی جائے گی۔

29.1۔یونین مشاورتی کونسل:

i۔ یونین کونسل ایگزیکٹو کے عہدیداران واراکین کے علاوہ تمام یونٹس کے صدور اور جنرل سیکرٹریز بالحاظ عہدہ ممبر ہوں گے۔

ii۔ یونین کونسل صدر کم ازکم ماہانہ اجلاس طلب کرے گا اور اجلاس کی صدارت کرے گا۔

ii۔ یونین مشاورتی کونسل تنظیمی کونسل بالائی تنظیم کی پالیسی کے تحت لائحہ عمل و پروگرامز اور اپنے بجٹ کی منظوری دے گی۔

iv۔ تمام ونگز اور فورمز کے صدور/ جنرل سیکرٹریز یونین مشاورتی کونسل کے ممبر ہونگے۔

v۔ پارٹی ٹکٹ پر منتخب ہونے والے تمام بلدیاتی نمائندگان یونین مشاورتی کونسل کے ممبر ہونگے۔

29.2۔یونین کونسل ایگزیکٹو:

یونین کونسل ایگزیکٹو درج ذیل عہدیداران اور چار اراکین پر مشتمل ہوگی۔

ا۔ صدر

۲۔ نائب صدر

۳۔ جنرل سیکرٹری

۴۔ ڈپٹی جنرل سیکرٹریز

۵۔ آرگنائزر

۶۔ سیکرٹری انفارمیشن

۷۔ سیکرٹری فنانس

۸۔ سیکرٹری سوشل میڈیا

۹۔ یونٹ کے صدور بلحاظ عہدہ ممبر ہونگے

۰۱۔ ونگز کے صدور بلحاظ عہدہ ممبر ہونگے

آرٹیکل:30............یونٹ تنظیم:

30.1۔تعریف:

ہرمحلّہ،گاؤں اوروارڈ میں یونٹ تنظیم قائم کی جائے گی۔یونٹ درج ذیل عہدیداران اور چارارا کین پرمشتمل ہوگی۔

30.2۔ذمہ داران:

۱۔ صدر

۲۔ نائب صدر

۳۔ جنرل سیکرٹری

۴۔ ڈپٹی جنرل سیکرٹریز

۵۔ آرگنائزر

۶۔ سیکرٹری انفارمیشن

۷۔ سیکرٹری فنانس

30.3۔لازمی اوراختیاری عہدے:

ہرسطح پردرج ذیل لازمی اوراختیاری عہدے ہونگے

لازمی عہدے:

۱۔صدر ۲۔جنرل سیکرٹری ۳۔سیکرٹری فنانس ۴۔آرگنائزر

اختیاری عہدے:

درج بالاعہدوں کےعلاوہ تمام عہدےاختیاری ہونگے جوکہ مناسب افرادکی دستیابی سے مشروط ہوگی۔

آرٹیکل:31............علاقائی تنظیمات کےعہدیداران کےفرائض واختیارات:

ضلعی،زونل،یونین اوریونٹ سطح کےعلاقائی تنظیمات کےعہدیداران کےفرایض واختیارات حسب ذیل ہونگے۔

31.1۔صدر:

i۔ صدراپنی علاقائی سطح کی مشاورتی کونسل اورایگزیکٹوکا سربراہ ہوگا۔

ii۔ صدراجلاس طلب کرےگااوراجلاس کی صدارت کرےگا۔

iii۔ صدرایجنڈاکی منظوری دےگااوراپنی صدارت میں ہونے والےاجلاسوں کی کارروائی کےاجراءکی منظوری دےگا۔

iv۔ علاقائی سطح پرپارٹی کےمجموعی نظم ونسق کوبرقراررکھےگااورپارٹی کےفروغ اوراستحکام کےلئےکوشش کرےگا۔

v۔ پارٹی کےمقاصدکےفروغ کےلئےمعاصرپارٹیوں اوربااثرافرادسےرابطےکرےگااورانہیں پارٹی کےمقاصداورپروگرامزسےآگاہ کرےگا۔

vi۔ اپنی تنظیم کی بالائی اورذیلی تنظیمات سےروابط مضبوط بنائےگا۔

vii۔ بالائی وملکی تنظیم کواپنےفرائض کی انجام دہی کےبارےمیں جوابدہ ہوگااورباقاعدگی سےکارکردگی رپورٹس پیش کرےگا۔

viii۔ ذیلی سطح پرکسی عہدیدارکاحسب ضابطہ محاسبہ کرسکےگا۔یکساں سطح کےعہدیداران کےمحاسبہ کےلئےبالائی یاملکی تنظیم کوسفارش کرسکےگا۔

ix۔ صدر اپنی عدم موجودگی میں اپنے اختیارات حسب ضرورت کسی بھی نائب صدر کو تفویض کر سکے گا۔

x۔ پارٹی کے وسائل میں اضافہ کے لئے منصوبہ بندی اور کوشش کرے گا۔

31.2۔نائب صدر:

i۔ صدر کو جوابدہ ہوگا اور اسکی ہدایات پر عمل درآمد کرے گا۔

ii۔ صدر کی عدم موجودگی میں اس قائم مقام کی حیثیت سے فرائض سرانجام دے گا اور صدر تفویض کردہ اختیارات استعمال کر سکے گا۔

iii۔ پارٹی کے مقاصد کے فروغ اور اسکے استحکام کے لئے بھرپور کوشش کرے گا۔

iv۔ پارٹی کے وسائل میں اضافہ کے لئے ایگزیکٹو کے تعاون سے کوشش کرے گا۔

31.3۔جنرل سیکرٹری:

i۔ جنرل سیکرٹری اپنی متعلقہ سطح کی مشاورتی اور ایگزیکٹو کونسل کے فیصلہ جات اور پالیسیوں کے نفاذ کا ذمہ دار ہوگا اور ایگزیکٹو کونسل کو جوابدہ ہوگا۔

ii۔ اپنے ماتحت عہدیداران اور سٹاف اراکین کو پارٹی کے اہداف کے حصول کے لئے ہدایات دے گا اور ان کی کارکردگی سے ہروقت آگاہ رہے گا اور ان کی نگرانی کرے گا۔

iii۔ صدر کی ہدایت کے مطابق اجلاس طلب کرنے کے لئے ایجنڈا جاری کرے گا اور اجلاس کی کارکردگی ریکارڈ کرے گا اور صدر کی توثیق سے کارروائی کا اجراء کرے گا۔

iv۔ جنرل سیکرٹری اپنی عدم موجودگی میں اپنے اختیارات حسب ضرورت ڈپٹی جنرل سیکرٹری/ جوائنٹ سیکرٹری یا کسی دیگر عہدیدار کو تفویض کر سکے گا۔

v۔ اپنے فرائض کی انجام دہی سے متعلق رپورٹس صدر اور ایگزیکٹو کونسل کو پیش کرے گا۔

vi۔ مقامی سطح کی تمام ذیلی تنظیمات سے رابطہ رکھے گا اور ان کو بروقت ہدایات دے گا اور ان کی کارکردگی سے مکمل آگاہ رہے گا۔

vii۔ مقامی سطح کے تمام کارکنان کے مسائل سے آگاہ رہے گا اور ان کا فوری حل نکالے گا۔

viii۔ پارٹی کے اپنی مقامی سطح کے دفتری امور کا انچارج ہوگا۔

31.4۔ڈپٹی جنرل سیکرٹری:

i۔ جنرل سیکرٹری کو جوابدہ ہوگا اور اسکی طرف سے تفویض کردہ امور کا ذمہ دار ہوگا۔

ii۔ جنرل سیکرٹری کی عدم موجودگی میں قائمقام جنرل سیکرٹری کے فرائض سرانجام دے گا اور تفویض کردہ اختیارات استعمال کر سکے گا۔

iii۔ پارٹی کے مقاصد کے فروغ اور اسکے استحکام کے لئے بھرپور کوشش کرے گا۔

iv۔ پارٹی کے اپنی علاقائی سطح کے تنظیمی و دفتری صورتحال سے ہروقت آگاہ رہے گا اور اس میں بہتری کے لئے جنرل سیکرٹری کی ہرممکن معاونت کرے گا۔

31.5۔آرگنائزر:

i۔ صدر اور جنرل سیکرٹری کو جواب دہ ہوگا۔

ii۔ اپنی متعلقہ ذیلی سطح کی تنظیمات کی تکمیل کا ذمہ دار ہوگا۔

iii۔ تمام تنظیمات اور ذمہ داران کا ریکارڈ رکھے گا۔

iv۔ تنظیمات کو فعال بنانے کے لیے اقدامات کرے گا۔

v۔ پارٹی کو یونٹ لیول تک آرگنائز کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

vi۔ اپنی کارکردگی رپورٹ متعلقہ ایگزیکٹو میں پیش کرے گا جبکہ اس کی نقل بالائی تنظیم کو ارسال کرے گا۔

vii۔ آرگنائزر اپنی تنظیم سازی کی رپورٹس ایگزیکٹو کونسل میں پیش کرے گا۔

31.6۔سیکرٹری کوآرڈینیشن:

i۔ مقامی سطح پر پارٹی کی ایگزیکٹو کونسل، ایڈوائزری کونسل، ونگز اور بورڈ کے مابین رابطہ کو عملی شکل دینے کا ذمہ دار ہوگا۔

ii۔ ایگزیکٹو کونسل کے تمام عہدیداران اراکین کے مابین رابطہ کو عملی شکل دینے کا ذمہ دار ہوگا۔

iii۔ PAT اور تحریک کے تمام فورمز کے مابین رابطہ کا ذمہ دار ہوگا۔

iv۔ صدر کی ہدایات کے مطابق اپنی علاقائی سطح کی معاصر جماعتوں سے رابطے کا ذمہ دار ہوگا۔

31.7۔سیکرٹری فنانس:

i۔ اپنی علاقائی سطح پر پارٹی کے مالیاتی امور کا نگران اور ذمہ دار ہوگا اور پارٹی کے فنڈز collect کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

ii۔ جنرل سیکرٹری اور ایگزیکٹو کونسل کے نامزد رکن کے اشتراک سے بنک اکاونٹ چلائے گا۔

iii۔ پارٹی کے تمام فنڈز بنک اکاونٹس میں جمع کروانے کا پابند ہوگا۔

iv۔ آمدن و خرچ کا حساب رکھے گا اور حسب ضابطہ ایگزیکٹو کونسل کے مقرر کردہ آڈیٹر سے حسابات کا سالانہ آڈٹ کروائے گا۔

v۔ سالانہ بجٹ مرتب کرے گا اور ایگزیکٹو کونسل میں پیش کرے گا۔

31.8۔سیکرٹری انفارمیشن:

i۔ پارٹی کے منشور، پروگرام اور سرگرمیوں کی میڈیا پر تشہیر کا ذمہ دار ہوگا اور ابلاغ عامہ کے ذرائع سے موثر رابطہ رکھے گا۔

ii۔ اس امر کو یقینی بنائے گا کہ کوئی پارٹی عہدیدار، پارٹی پالیسی کے خلاف بیان جاری نہ کرے۔

iii۔ قائد تحریک اور مرکزی قائدین کے بیانات کی روشنی میں اپنی متعلقہ سطح کے پارٹی عہدیداران کی پریس کوریج کا ذمہ دار ہوگا۔

iv۔ پارٹی کے خلاف مقامی میڈیا کے پراپیگنڈہ کے موثر دفاع کے لئے ایگزیکٹو کونسل کی منظور شدہ پالیسی کی کوریج کو یقینی بنانے کا ذمہ دار ہوگا۔

v۔ علاقائی سطح کی تمام سرگرمیوں کی تصاویر کا ریکارڈ محفوظ کرے گا۔

vi۔ علاقائی سطح کی تمام سرگرمیوں کی تصاویر کا ریکارڈ محفوظ کرے گا۔

vii۔ علاقائی سطح پر اخبارات اور TV پر آنے والی کوریج کا ریکارڈ رکھے گا۔

viii۔ اپنی کارکردگی رپورٹ تیار کر کے متعلقہ ایگزیکٹو میں پیش کرے گا۔

31.9۔ڈپٹی سیکرٹری انفارمیشن:

i۔ سیکرٹری انفارمیشن کو جوابدہ ہوگا اور اسکی طرف سے تفویض کردہ امور کا ذمہ دار ہوگا۔

ii۔ سیکرٹری انفارمیشن کی عدم موجودگی میں قائم مقام سیکرٹری انفارمیشن کے فرایض سرانجام دے گا اور تفویض کردہ اختیارات استعمال کرے گا۔

iii۔ پارٹی کی میڈیا میں کوریج کے فروغ کے لئے میڈیا سے موثر رابطہ قائم کرے گا۔

31.10۔سیکرٹری سوشل میڈیا:

ا۔ سوشل میڈیا ٹیم تشکیل دے گا۔

۲۔ تنظیم کا سوشل میڈیا اکاونٹ اور پیج بنائے گا۔

۳۔ تمام سرگرمیوں کی رپورٹ سوشل میڈیا پر دیگا۔

۴۔ مرکزی ویب سائٹ پر رپورٹس لگوائے گا۔

۵۔ تحریک کے خلاف ہونے والے پر پیگنڈہ کا توڑ کرے گا۔

۶۔ سوشل میدیا ورکشاپس کے ذریعے کارکنان کی تربیت کا اہتمام کرے گا۔

آرٹیکل:32............ نظام تنظیم سازی:

32.1۔ تنظیمی سطحیں:

تنظیمات کی دو سطحیں ہونگی۔

۱۔ مرکزی وصوبائی/ریجنل ۲۔ علاقائی تنظیمات (ضلعی، زونل، یونین اور یونٹس)

32.2۔ تنظیمی مدت:

۱۔ مرکزی وصوبائی/ریجنل تنظیم کی مدت 4۔سال ہوگی۔

۲۔ ضلعی وزونل تنظیمات کی مدت 2 سال ہوگی۔

۳۔ یونین کونسل اور یونٹ تنظیمات کی مدت 2 سال ہوگی۔

کارکردگی کی بنیاد پر ذیلی تنظیمات (ضلعی، زونل، یونین اور یونٹس) کی تنظیمی مدت میں بالائی تنظیم ایک سال تک توسیع کر سکے گی۔

آرٹیکل:33............ مرکزی وصوبائی/ریجنل تنظیم سازی:

33.1۔ طریقہ انتخاب:

۱۔ مرکزی اور صوبائی/ریجنل انتخابات میں صرف صدر اور سیکرٹری جنرل/جنرل سیکرٹری کا انتخاب ہوگا۔

۲۔ فیڈرل کونسل مرکزی سیکرٹری فنانس کے لیے تین نام دے گی جن میں سے کسی ایک کو مرکزی صدر اور سیکرٹری جنرل سے مشاورت کے بعد کور کمیٹی تعلیم، پیشہ وارنہ مہارت اور تجربہ کی بنیاد پر منتخب کرے گی۔

۳۔ مرکزی اور صوبائی/ریجنل انتخاب کے لیے ایک عدد الیکشن کمیشن تشکیل دیا جائیگا جس کا تحریری نوٹیفکیشن جاری کیا جائے گا۔

۴۔ الیکشن کمیشن باقاعدہ انتخابی شیڈول جاری کرے گا۔

۵۔ الیکشن کمیشن ایک نامزدگی فارم کے ذریعے باضابطہ درخواستیں طلب کرے گا۔

۶۔ شیڈول کے مطابق کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال کے بعد تاریخ مقررہ پر لسٹ آویزاں کی جائے گی۔

۷۔ پولنگ والے دن الیکٹورل کالج کے ممبران مقررہ مقام پر امیدواران کو خفیہ ووٹ کے ذریعے منتخب کریں گے۔

۸۔ چیف الیکشن کمشنر نتائج کا اعلان کریں گے اور منتخب ذمہ داران کا نوٹیفکیشن 7 دن کے اندر اندر جاری کریں گے۔

۹۔ چیف الیکشن کمشنر حسب ضابطہ الیکشن کمیشن آف پاکستان کو انتخابی عمل اور نتائج سے آگاہ کریں گے۔

۱۰۔ امیدوار کے تجویز کنندہ اور تائید کنندہ کا الیکٹورل کالج کا ممبر ہوگا۔

33.2۔ پارٹی الیکشن کمیشن:

مرکزی ایگزیکٹو/کور کمیٹی کی سفارش پر قائد تحریک/کور کمیٹی پارٹی الیکشن کمشنر کا تقرر کریں گے۔

33.2A تشکیل:

۱۔ الیکشن کمشنر

۲۔ ڈپٹی الیکشن کمشنر

۳۔ کوآرڈینیٹر

۴۔ جوائنٹ سیکرٹری

۵۔ ممبر لیگل (وکیل ہوگا)

۶۔ دو عدد نامزد ممبران

33.3۔شرائط اہلیت (امیدوار):

i۔ امیدوار پارٹی کا باقاعدہ ممبر ہوگا۔

ii۔ امیدوار کی عمر کم از کم 25 سال ہو۔

iii۔ امیدوار ضروری تعلیم کا حامل ہوگا۔

iv۔ امیدوار دستور پاکستان کے ضوابط پر پورا اترتا ہو۔

33.4۔مطلوبہ دستاویزات:

۱۔ دو عدد پاسپورٹ سائز تصاویر۔

۲۔ شناختی کارڈ کی نقول (2 عدد)

۳۔ تعلیمی اسناد کی نقول

33.5۔تجویز کنندہ و تائید کنندہ

i۔ تجویز و تائید کنندہ الیکٹورل کالج کا ممبر ہونا شرط ہے۔

ii۔ تجویز و تائید کنندہ اپنے شناختی کارڈ کی نقل لف کرے گا۔

33.6۔الیکٹورل کالج (مرکزی تنظیم):

i۔ پاکستان عوامی تحریک کے موجودہ اور ایک ٹرم سابقہ تمام ذمہ داران۔

ii۔ مرکزی کور کمیٹی PAT کے ممبران۔

iii۔ تمام صوبائی عہدیداران۔

iv۔ تمام ضلعی صدور و جنرل سیکرٹریز۔

v۔ تمام زونل (صوبائی حلقہ جات) کے صدور۔

vi۔ تمام ممبران سنٹرل ورکنگ کمیٹی (CWC)۔

vii۔ تمام ونگز کے مرکزی صدور/سیکرٹری جنرلز۔

viii۔ فیڈرل کونسل کے نامزد ممبران۔

ix۔ قومی اسمبلی، صوبائی اسمبلی اور سینٹ کے منتخب ممبران پاکستان عوامی تحریک ممبر ہونگے۔

x۔ ضلعی صدر اور جنرل سیکرٹری مشاورت کے بعد 2 سینئر احباب کے نام برائے نامزدگی پیش کر سکے گے۔

33.7۔ الیکٹورل کالج برائے صوبائی/ریجنل تنظیم:

i۔ پاکستان عوامی تحریک کے تمام موجودہ صوبائی اور ایک ٹرم سابقہ تمام ذمہ داران۔

ii۔ صوبائی/ریجنل ایگزیکٹو کے تمام ممبران۔

iii۔ ضلعی صدر اور جنرل سیکرٹری بالحاظ عہدہ ممبر ہونگے۔

iv۔ تمام زونل/تحصیلی صدور اور جنرل سیکرٹریز بالحاظ عہدہ ممبر ہونگے۔

v۔ تمام ونگز کے صوبائی صدور و جنرل سیکرٹری بالحاظ عہدہ ممبر ہونگے۔

vi۔ تحریک کے صوبائی/زونل ناظم بالحاظ عہدہ ممبر ہونگے۔

vii۔ ضلعی صدر اور جنرل سیکرٹری کی مشاورت کے بعد مرکزی تنظیم 2 سینئر احباب کو نامزد کرے گی۔

viii۔ صوبائی اور ضلعی اسمبلی کے منتخب ممبران بھی رکن ہونگے۔

ix۔ متعلقہ حتمی امیدواران الیکٹورل کالج کے ممبر ہونگے۔

33.8۔ مرکزی و صوبائی/ریجنل تنظیم کی تحلیل:

i۔ انتخابی شیڈول پر عمل درآمد سے قبل قائد تحریک کی منظوری سے متعلقہ مرکزی/صوبائی/ریجنل تنظیمات تحلیل کر دی جائیں گی۔

33.9۔ نگران تنظیم کی تشکیل:

i۔ انتخابی عمل کی تکمیل اور نو منتخب تنظیم کے ذمہ داریاں سنبھالنے تک قائد تحریک ایک نگران تنظیم کی تشکیل کریں گے جو نگران صدر اور جنرل سیکرٹری پر مشتمل ہوگی۔

آرٹیکل: 34............ ذیلی تنظیم سازی (ضلع، زون، یونین اور یونٹس):

34.1۔ انتخاب:

i۔ انتخاب صرف صدور اور جنرل سیکرٹری کا ہوگا۔

ii۔ ہر بالائی تنظیم ایک عدد انتخابی کمیٹی تشکیل دے گی جو کہ موقع پر جا کر تنظیم سازی کرے گی۔

iii۔ انتخاب بذریعہ خفیہ ووٹنگ ہوگا۔

iv۔ ایک ہی نشست میں انتخابی کمیٹی موجودہ تنظیم کو توڑنے کا اعلان کرے گی۔

v۔ ہر عہدہ کے لیے الگ الگ اور بالترتیب نام طلب کئے جائیں گے۔

vi۔ کوئی ایک فرد کسی کا نام تجویز کرے گا جب کہ دوسرا تائید کرے گا۔

vii۔ انتخاب سے قبل امیدوار کی رضامندی لینا ضروری ہوگا۔

viii۔ کسی ایک ذمہ داری کے لیے موصولہ تمام نام با آواز بلند ہاؤس میں پکارے جائیں گے۔

ix۔ ہاؤس میں سے کوئی بھی ممبر ووٹنگ کے عمل سے قبل کوئی اعتراض اٹھا سکتا ہے۔

x۔ حسب ضابطہ اعتراض دور یا مسترد کئے جانے کے بعد باقاعدہ خفیہ رائے شماری کراوئی جائے گی۔

xi۔ سب سے زیادہ ووٹ حاصل کرنے والا امیدوار کامیاب قرار پائے گا۔

xii۔ موقع پر ہی نتائج کا اعلان کر کے اگلی ذمہ داری کا انتخاب کیا جائے گا۔

xiii۔ انتخابی کمیٹی منتخب شدہ ذمہ داران کے کوائف تحریری طور پر حاصل کر کے متعلقہ (مرکزی/صوبائی/ریجنل) تنظیم کو مہیا کرے گی۔

xiv۔ بالائی جنرل سیکرٹری حسب ضابطہ نو منتخب شدہ تنظیم کا نوٹیفکیشن جاری کرے گا۔

34.2۔شرائط امیدوار:

i۔ امیدوار پاکستان عوامی تحریک کا ممبر ہو۔

ii۔ امیدوار تنظیمی وسیاسی سوجھ بوجھ کا حامل ہو۔

iii۔ امیدوار کی عمر کم از کم 25 سال ہو۔

iv۔ امیدوار پاکستان عوامی تحریک کے دستور کا منحرف نہ ہو۔

v۔ دستورِ پاکستان کے ضوابط اور شرائط پر پورا اترتا ہو۔

34.3۔ذیلی سطح کے انتخاب کا الیکٹورل کالج (حلقہ انتخاب)

i۔ متعلقہ سطح کی مشاورتی کونسل کے تمام ممبران

ii۔ متعلقہ سطح کے ایک مدت قبل کے تمام عہدیداران

iii۔ متعلقہ حتمی امیدواران الیکٹورل کالج کے ممبر ہونگے۔

آرٹیکل:35............پارٹی سے اخراج:

35.1۔وجوہات:

i۔ کوئی ممبر از خود بنیادی رکنیت سے مستعفی ہو جائے۔

ii۔ پارٹی کے دستور سے انحراف یا پارٹی کے حلف سے قولاً، عملاً روگردانی کرے۔

iii۔ کسی ایسے عمل کا مرتکب ہو، جو پارٹی ڈسپلن کی خلاف ورزی پر مبنی ہو۔

iv۔ پارٹی کے نظریہ یا قیادت کیخلاف کسی سازش میں ملوث پایا جائے۔

35.2۔کارروائی کا طریقہ:

i۔ کسی بھی سطح کا ذمہ دار تحریری طور پر کسی بھی فرد کے بارے میں شکائت کر سکتا ہے۔

ii۔ مجاز اتھارٹی متعلقہ فرد کو اظہارِ وجوہ کا تحریری نوٹس جاری کرے گی اور ایک مخصوص مدت تک تحریری جواب طلب کرے گی۔

iii۔ تحریری جواب کور کمیٹی میں پیش کیا جائے گا۔ جواب سے عدم اطمینان کی صورت میں کور کمیٹی انکوائری کروا سکے گی۔

iv۔ مرکزی کور کمیٹی ایک انکوائری کمیٹی تشکیل دے گی جس میں متعلقہ فرد کو ذاتی طور پر اپنا موقف/صفائی پیش کرنے کا موقع فراہم کیا جائے گا۔ منصفانہ سماعت کے بعد کمیٹی اپنی سفارشات کور کمیٹی کو پیش کرے گی۔ متعلقہ شخص کیلئے بوجوہ خود پیش ہونا ممکن نہ ہو تو آن لائن ویڈیو لنک کے ذریعے یا تحریراً اپنا جواب/موقف پیش کر سکے گا۔

v۔ انکوائری کمیٹی کی سفارش پر کور کمیٹی حتمی فیصلہ کی مجاز ہو گی۔ فیصلہ تحریری صورت میں جاری کیا جائے گا۔

vi۔ نا قابل تردید ثبوتوں کی موجودگی میں کور کمیٹی اظہار وجوہ کے نوٹس اور جواب کے بعد فیصلہ کی مجاز ہو گی۔

35.3۔فیصلہ پر نظر ثانی:

i۔ مذکورہ ذمہ دار فیصلہ کے بعد 10 دن کے اندر مرکزی کور کمیٹی کو نظر ثانی کی تحریری درخواست کر سکے گا۔

35.4۔اپیل:

i۔ نظرثانی میں فیصلہ خلاف آنے کی صورت میں آخری اپیل قائدتحریک کو کی جائے گی قائدتحریک کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

ii۔ اپیل کے ساتھ تمام سابق فیصلہ جات کی نقول لف کریں گے۔

iii۔ اپیل کی درخواست تحریری طور پر کی جائے گی۔

آرٹیکل36............انکوائری کمیٹی:

مرکزی کی طرف کسی بھی معاملہ میں انکوائری کمیٹی تشکیل دی جاسکے گی جس کی تشکیل کورکمیٹی کرے گی جس میں درج ذیل ذمہ داران ہونگے۔

۱۔ چیئرمین

۲۔ سیکرٹری

۳۔ نمائندہ متعلقہ فورم

۴۔ ممبر فنانس (اگر ضرورت ہو)

۵۔ ممبران

آرٹیکل:37............ نظام مالیات:

تمام تنظیمات دستوری نظام مالیات کی پابند ہونگی۔

37.1۔مالیاتی ضابطہ:

i۔ پاکستان عوامی تحریک' کے جملہ مالیاتی اموریعنی بجٹ کی تیاری، آمدن واخراجات کا حساب، مالیاتی گوشوارے، فنانس سیکرٹری PAT کی ذمہ داری ہوگی۔

ii۔ PAT کا اکاؤنٹ شیڈولڈ بنکوں میں کھولا جائے گا جس کوآپریٹ کرنے کے لئے ایگزیکٹوکونسل کی نامزدگی سے سیکرٹری فنانس لازمی جبکہ صدر/ جنرل سیکرٹری نامزدعہدیداران دستخط کرنے کے مجاز ہونگے۔

iii۔ تمام مالیاتی وصولیوں کی رسیدات جاری کی جائیں گی اور باضابطہ حسابات ترتیب دیئے جائیں گے۔

iv۔ پارٹی کے لیے کسی بیرونی حکومت/ کمپنی/ادارے یاNGO سے کسی قسم کے فنڈز وصول نہیں کیے جائیں گے۔

v۔ پارٹی فنڈ کا باضابطہ سالانہ آڈٹ کروایا جائے گا اور مالیاتی گوشوارے الیکشن کمشن اور متعلقہ حکومتی اداروں میں جمع کروائے جائے گے۔ مرکز سے یونٹ تک کے حسابات کے آڈٹ کا نظام قائم کا جائے گا۔

vi۔ پارٹی کے فنڈ صرف پارٹی مفاد پر خرچ کیے جاسکیں گے۔کوئی فرد ذاتی مفاد کے لئے استعمال نہیں کرسکے گا۔

vii۔ پارٹی فنڈز پارٹی اکاؤنٹ میں رکھے جائیں گے۔ذاتی اکاؤنٹ یا تحویل میں رکھنے کی اجازت نہ ہوگی۔

viii۔ اخراجات کی منظوری کم از کم تین رکنی کمیٹی کرے گی۔متعلقہ سیکرٹری فنانس لازمی ممبر ہونگے۔

ix۔ تمام فیصلہ جات اوراحکامات تحریری ہونگے زبانی فیصلہ پر کاروائی نہیں کی جاسکے گی۔

x۔ پارٹی کے ممبران کو پارٹی کی آمدن اوراخراجات کا حساب معلوم کرنے کا حق حاصل ہوگا۔

37.2۔آڈٹ:

i۔ کسی بھی سطح پر مالی بے ضابطگی کی شکائت پر یا معمول کی پڑتال کے لیے مرکزی اورصوبائی سطح پر مرکزی صدر/سیکرٹری جنرل یا صوبائی صدر/ جنرل سیکرٹری کی جانب سے تین رکنی آڈٹ کمیٹی تشکیل دی جاسکے گی۔

ii۔ کمیٹی مذکورہ تنظیم کا آڈٹ کر کے تحریری رپورٹ صوبائی/مرکزی صدر کو پیش کرے گی۔

iii۔ کمیٹی کا سربراہ فنانس کا تجربہ رکھنے والا فرد ہوگا۔

آرٹیکل:38............. دستور میں ترمیم کا طریقہ کار:

i۔ مرکزی کور کمیٹی کی سفارش پر قائد تحریک دستور کی کسی بھی شق یا آرٹیکل میں عبوری ترمیم کے مجاز ہونگے۔ مذکورہ عبوری ترمیم کو فیڈرل کونسل کے آنے والے پہلے اجلاس میں منظور کروانا لازم ہوگا۔ دستوری ترمیم فیڈرل کونسل کی منظوری کے بعد دستور کا حصہ ہوگی۔

ii۔ فیڈرل کونسل کا کوئی بھی ممبر دستور میں ترمیم کی تجویز تیار کر کے تحریری طور پر سنٹرل کور کمیٹی کو ارسال کرے گا۔ سنٹرل کور کمیٹی ترمیم کا جائزہ لے کر اس کو فیڈرل کونسل سے منظوری کے لیے پیش کرے گی۔ کور کمیٹی مذکورہ تجویز میں ضروری ترمیم یا اُسکو مسترد کرنے کی مجاز ہوگی۔

iii۔ فیڈرل کونسل کسی دستوری ترمیم پر رائے شماری کے ذریعے حاضر اراکین کی دوتہائی اکثریت سے مذکورہ تجویز کو منظور کرنے کی مجاز ہوگی۔

iv۔ قائد تحریک کی توثیق سے ترمیم شدہ دستور نافذ العمل ہوگا۔

v۔ ترمیم ہو جانے کی صورت میں سیکرٹری جنرل اس ترمیم کا فوری نوٹیفیکشن جاری کرے گا اور متعلقہ ذمہ داران/ اداروں/ شعبہ جات کو ارسال کرے گا۔

آرٹیکل:39............. تحریک سے الحاق اور انضمام:

ہر وہ جماعت یا تنظیم، پاکستان عوامی تحریک کے ساتھ الحاق یا انضمام کر سکے گی جو

i۔ پاکستان عوامی تحریک کے اغراض و مقاصد سے متفق ہو۔

ii۔ الحاق یا انضمام کا تحریری معاہدہ کرے۔

iii۔ نظریہ پاکستان اور آئین پاکستان پر کامل یقین رکھتی ہو۔

THE END